© rasailojaraid.com

شیخ ابوبکر جوزجانی حنفی کے زمانہ میں وہ شخص جس نے حنفی مذہب چھوڑ کر
کر مذہب اہلحدیث اختیار کر لیا اور اصحاب الحدیث کہلایا تھا کوئی عامی آدمی ہی
تھا - وہ عالم ہوتا تو صرف نکاح کی خاطر بحث و دلائل کے بغیر اپنا مذہب نہ چھوڑتا -
وہ شخص جس نے اپنی بیٹی کے نکاح کی طمع دیکر اس کا مذہب چھوڑایا اور اپنے
مذہب میں اسکو داخل کیا تھا نیز عامی معلوم ہوتا ہے - عالم ہوتا تو زبردست دلائل اس
کو اہلحدیث بناتا صرف نکاح دختر کی طمع دے کر اسکا مذہب جسکو وہ حق اور دین
سمجھتا تھا ہرگز نہ چھوڑتا در المختار میں بھی اصحاب الحدیث انلوگوں کو کہا ہے جو حدیث کے پیرو ہوں عامل ہو کیسا ہی

صرف یہی ایک بات ہے جس سے عوام حنفیہ (جو اصول و فروع
مذہب حنفی سے واقف نہیں) حقیقۃً حنفی کہلا سکتے اور وہ کہے جا سکتے ہیں
کہ لقب حنفی کے دو معنے ہیں ایک یہہ کہ وہ مذہب حنفی کے اصول و فروع سے
واقف ہو اور تحقیق مسائل و استدلال پر قادر ہو اس معنے کر یہہ لفظ علمی لقب
ہے جو ائمہ علماء و فقہاء مذہب حنفی کے حق میں استعمال کیا جاتا ہے - دوسرے یہ کہ وہ مسائل
مذہب حنفی کا (جو اس نے علماء وقت سے سنے ہوں) پیرو ہو - اس معنے کر یہ ایک لفظ مذہبی خطاب
ہے اور اسکا اطلاق عوام جہلا پر بھی ہو سکتا ہے -

اور نفس الامر میں بھی یہی بات ہے زمانہ قدیم سے دونو قسم کے حنفی چلے آئے
ہیں خواص علماء جن پر اس لفظ کا اطلاق بمعنی اول ہوا ہے اور عوام جن پر اس لفظ
کا اطلاق بمعنی ثانی ہوا ہے -

پھر اس محاورہ میں ہمارے بعض ہمعصروں کا نزاع کرنا و بناء علیہ اہلحدیث زمانہ

---

* اسکا حصہ اشاعۃ السنہ نمبر ۴ جلد ۹ میں بصفحہ ۱۲۱ اور نمبر ۳ جلد ۷ میں بصفحہ ۷۰ منقول ہوا ہے -

† در مختار مطبوعہ سنہ ۱۲۹۰ھ مطبع احمدی دہلی کے کتاب الوقف میں بصفحہ ۱۰۴ کہا ہے وقف علی اصحاب الحدیث لا یدخل فیہ الشافعی اذا لم یکن فی طلب الحدیث و یدخل الحنفی کان فی طلبہ اولا (بزازیہ) جسکا خلاصہ ترجمہ وہی ہے

† جو معنی بیان کیا ہے بعض
اشاعۃ السنہ کے گمنام چیلوں
نے اس وقف کو وقف سمجھا
اور اسکا ترجمہ یہ کیا ہے
"وقف ہو تو صحابہ حدیث پر"
جو کسی صورت سے صحیح نہیں ہو
سکتا - پھر انکا اس علم و فہم
کے ساتھ اشاعۃ السنہ کی
نکتہ چینی کے درپے ہونا بڑی
شرم کی بات ہے زیادہ ہم
کیا کہیں تہذیب مانع ہے
وہ صاحب لفظ وقف کو صحیح
بنا دیں تو ہم صحیح جانیں نیز
اسکی تصحیح کر سکیں تو ہمکو
صرف یہی عنایت کریں کہ آیندہ
اس فہم و علم کے ساتھ ہمارے خطاب
سے شرم اختیار کریں ایڈیٹر
ترجمان ناگپور نے اس غلطی
کا تعاقب کیا تو بطور
تنزل اسکو صحیح تسلیم کر کے
اسکے متعلق کچھ کہا ہے ہمارے
نزدیک ترجمان کا یہ تنزل
بے موقع ہوا آیندہ وہ
مسامحت و تنزل کو
ترک کریں اور اس
غلطی کی اچھی طرح
خبر لیں - اور مثل
دروغ گو تا بخانہ باید رسانید
پر عمل کریں -

© rasailojaraid.com

مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے-

ہم انکو برادرانہ نصیحت کرتے ہین کہ اب وہ اپنے منصب ریفارمیشن (اصلاح) کو پیش
رکھکر اس چھیڑ چھاڑ کو چھوڑ دین اور اپنے ناظرین اخبار مین اس قسم کے وحشت و نفرت انگیز
شائع نکرین۔ انکو باہمی محبت و مودت کے مضامین سنادین۔ تفرقہ و علیحدگی کے وسائل ہم
اور اگر وہ ہماری اس نصیحت کو نہ مانین اور اپنے اسلامی بھائیون کو علیحدہ ہی
ہی کرنا چاہتے ہین تو انکو ہم بنظر تخفیف تصدیع و تقلیل تکلیف یہ صلاح دیتے ہین کہ وہ روزانہ
ہمدردی حضرات اخبار کے جگہ ایک میموریل طیار کرین۔ اور ہمین ہز ایکسیلنسی لارڈ ڈفرن کی
کہ انہون نے لفظ وہابی کا دل آزار ہونا تسلیم کرکے اس گروہ کی نسبت اس لفظ کی ا
مسدود فرمایا ہے" اور آنریبل سر چارلس ایچیسن سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب کی سند
مہر یاد کہ انہون نے اس گروہ کو اہلحدیث کا خطاب عطا فرمایا ہے" درج کرکے اسپر اپنے ہم خیال
کے کہ جو حکم گورنمنٹ ہند و پنجاب کی موافقین سے عدد مین بڑھکر ہون ایک یادداشت علما
کے دستخط ثبت کراکر سکرٹری اوف سٹیٹ کے حضور مین بھیجدین۔ وہان کے حضور حکم
ہند و پنجاب منسوخ ہوگا اور خطاب اہلحدیث اس گروہ سے چھینا جاویگا۔

اس تدبیر کے سوا ان حضرات کا اوراق اخبار کو سیاہ کرنا اور وقتاً فوقتاً یہ لکھتے رہنا کہ کیا
وہابی نکہین" "کیا وہابی کہنا لائیبل ہے" "وہابی کہنا منع نہین ہے" اور یہ
قائم کرنا کہ گورنمنٹ ہند کی چھٹی نمبری ۱۷۵۹ بنام گورنمنٹ پنجاب مین اہلحدیث
نام تک نہین" اور کسی ڈکشنری (لغت) مین لفظ وہابی کے یہ معنی نہین لکھے جسکو تم دل
ٹھیرایا اور گورنمنٹ کو سمجھا دیا ہے" یہ لفظ دل آزار و لائبل ہے تو ازالہ حیثیت عرفی کی نالش کر
دیکھین" - ایڈیٹر منشیر قیصر نے اہلحدیث بنارس کو وہابی کہا ہے وہابی کہنا لائبل ہوتا تو ا
قانون دان اور ریپوٹیشن شخص انکو وہابی کیون کہتا" یہ سب وغیرہ محمود ہے ان دعاوی
بیباک کی نظر مین کوئی وقعت نہین اور نہ ان دلائل کا اہل بصیرت کے نزدیک کوئی اثر و وقعت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com